

## 241164-کیا دانتوں کے سیدھا کرنے کے لیے لگائی جانے والی تار و ضومیں اتارنا ضروری ہے؟

### سوال

میں نے اپنے دانت سیدھے کروائے ہیں، اور ڈاکٹر نے سارے دانتوں پر ایک تار لگا دی ہے، اسے اتارنا بھی جاسکتا ہے، تاکہ جب بھی نماز کے لیے وضو کرتے ہوئے کلی کروں تو اسے اتارنا لازمی ہے؟ اور کیا یہ ضروری ہے کہ وضو کرتے ہوئے پانی دانتوں کو لگے، یا اسے اتارے بغیر وضو میں کوئی حرج نہیں ہے؟

### پسندیدہ جواب

اس تار کو ہٹانا ضروری نہیں ہے؛ کیونکہ منہ میں پانی کو حرکت دینا کلی کھاتا ہے، اور اس تار کی موجودگی میں یہ ممکن ہے، اور اگر غسل جنابت میں اس تار کو بغیر مشقت کے اتارنا جاسکتا ہو تو یہ بہتر ہوگا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

میں نے مصنوعی دانتوں کا جڑا لگوا یا ہوا ہے تو کیا صرف ایک وضو اسے اتار کر کروں یا ہر بار اسے اتاروں اور پھر وضو کروں؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"دانتوں کے مصنوعی جڑے کو اتارنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ پہلے وضو میں کلی کریں اور جب تک وضو باقی ہو نماز میں پڑھتی رہیں، اور جب دوسری بار وضو کرنا چاہیں تو مصنوعی جڑا اتارے بغیر کلی کر لے۔" ختم شد  
"فتاویٰ نور علی الدرر" (101/5)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

ایک شخص نے اپنے دانتوں میں سے کچھ دانت مصنوعی لگوائے ہوئے ہیں، انہیں اتارنا بھی ممکن ہے؛ کیونکہ انہیں جڑے میں فکس نہیں کیا گیا، تاہم یہ دانت اتارنا مشکل ہوتا ہے، تو کیا وضو میں کلی کے حوالے سے کوئی حرج ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"کلی کے وقت ان مصنوعی دانتوں کو اتارنا ضروری نہیں ہے؛ کیونکہ یہ معمولی چیز ہے، اور ویسے بھی کلی کے لیے منہ میں پانی کو گھمانا کافی ہوتا ہے، اور عام طور پر پانی ہر جگہ پہنچ جاتا ہے؛ اس کی وجہ یہ ہے کہ پانی بہت لطیف چیز ہے مصنوعی دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان یہ پانی پہنچ ہی جاتا ہے، تاہم اگر اسے اتار لے، خصوصاً جنابت کی حالت میں تو یہ اچھا ہے۔" ختم شد

"الثناء الباب المشتوح" (20/158) مکتبہ شاملہ کی ترقیم کے مطابق۔

واللہ اعلم